

## 40696-کیا ڈکار کے ساتھ زرخہ تک سائل مادے کا آنا روزہ توڑ دیتا ہے

### سوال

مجھے تبخیر معدہ کی شکایت ہے جس کی بنا پر زرخہ کے منہ تک کھٹے ڈکار کے ساتھ سائل مادہ بھی آتا ہے تو کیا یہ روزہ کو باطل کرنے والی اشیاء میں شمار ہونگے؟

### پسندیدہ جواب

انسان کے اختیار کے بغیر معدہ سے پانی کا واپس پلٹنا اور بعض اوقات انسان اس کی کھٹاس یا زرخہ میں اس کی کڑواہٹ بھی محسوس کرتا ہے لیکن یہ منہ کی طرف نہیں نکلتا تو اس حالت میں روزہ توڑنے والی اشیاء میں شمار نہیں ہوگا اس لیے کہ منہ کی جانب نہیں نکلا۔

لیکن اگر منہ میں آجائے تو اس کا حکم قلس یا قینی کا حکم ہے۔

قلس قینی کو کھٹے ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ کم مقدار میں قینی کو القلس کہا جاتا ہے جو پیٹ سے نکلے لیکن منہ نہ بھرے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ: جو معدہ بھر جانے کے بعد فم معدہ سے باہر نکلے۔

دیکھیں: المجموع للنووی (4/4)

اس کا حکم یہ ہے کہ جب اسے باہر نکلنا ممکن ہو لیکن اسے پیٹ میں واپس لے جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا، اور اگر باہر نکلنا ممکن نہیں تھا تو پھر نکل گیا تو یہ روزہ پر اثر انداز نہیں ہوگی، مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (12659) کا جواب دیکھیں۔

قلس کے متعلق کتاب "الشرح الصغیر" میں کہا گیا ہے کہ:

لہذا اگر اس کا پھینکا ممکن نہ ہو۔ وہ حلق سے تجاوز نہ کرے۔ تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا۔ اھ

دیکھیں: الشرح الصغیر (700/1)

حافظ ابن حزم رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "المحلی" میں کہا ہے کہ:

حلق سے نکلنے والی قلس (یعنی کم مقدار میں قینی) سے اس وقت تک روزہ نہیں ٹوٹتا جب تک منہ میں آنے کے بعد اسے منہ سے باہر پھینکنے کی قدرت رکھنے کے بعد اسے عمدانگلا نہ جائے۔ اھ

دیکھیں: المحلی لابن حزم (335/4)

پھر ایک دوسری جگہ پر کہتے ہیں:

قلس اور دانتوں سے نکلنے والے خون جو حلق تک نہ جائے اس میں ہمارے علم کے مطابق کوئی اختلاف نہیں کہ ان سے روزہ باطل ہو جاتا ہے، اور اگر اس میں کوئی اختلاف ہو بھی تو اس کی طرف التفات نہیں کیا جائے گا کیونکہ نص سے اس کے ساتھ روزہ باطل نہیں ہوتا۔ اھ

دیکھیں: المحلی لابن حزم (348/4)

اور موطا کی شرح "المننتی" میں ہے کہ:

امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ سے ان کا قول مروی ہے کہ: جس نے تھوڑی قہی اپنے منہ تک کی اور پھر اسے واپس لوٹا لیا تو اس پر رمضان کے روزے کی قضاء نہیں.

ابن القاسم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ نے رجوع کر لیا اور کہا: ان ایسی جگہ پر آجائے جہاں سے وہ اگل سکتا ہو اور پھر اس نے واپس لوٹا دیا تو اس پر قضاء ہوگی.

شیخ ابوالقاسم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے: اگر اس نے زبان پر آجانے کے بعد نکل لی تو اس پر قضاء ہوگی، اور اگر اس سے قبل نکلتا ہے تو اس پر کچھ نہیں ہوگا. اھ

دیکھیں: المننتی شرح الموطا (65/2)

اور الانصاف کے مصنف کہتے ہیں:

اگر قہی یا قلس اس کے منہ تک آگئی اور اس نے نکل لی تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، (امام احمد رحمہ اللہ نے) اسے نصاب بیان کیا ہے اگرچہ کم مقدار میں ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اس سے بچنا ممکن

تھا. اھ

اور حاشیۃ العدوی میں ہے کہ:

قہی کا حکم ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں: "اور قلس بھی قہی کی طرح ہی ہے جو معدہ بھر جانے کے بعد فم معدہ سے نکلتی ہے. اھ

دیکھیں: حاشیۃ العدوی (448/1)

واللہ اعلم.